

لگا دیے گئے۔

۷۔ لغات۔ ہر بن مو: ہر بال کی جڑ۔

حمزہ کا قصہ: ایک قصہ ہے جسے داستانِ امیر حمزہ کہتے ہیں، لیکن امیر حمزہ سے اسے کوئی تعلق نہیں، اس میں حمزہ، عمرو عیار اور لقاد وغیرہ مشہور کردار ہیں۔ لوگ عموماً دلچسپی اور تفریح کے لیے یہ داستان سنا کرتے ہیں۔ مجلس میں ایک شخص پڑھتا رہتا ہے اور باقی سب ہمہ تن گوش بنے رہتے ہیں۔

مشرح: کہیں یہ ممکن ہے کہ عشق کی کیفیت بیان کرنے پر ہر بال کی جڑ سے خالص خون نہ ٹپکنے لگے؟ اگر ایسا ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ عشق کی داستان نہیں بلکہ حمزہ کا قصہ ہے، جسے لوگ تفریحاً سنتے اور ایک ایک واقع پر سر دھنتے ہیں۔

۸۔ لغات۔ دجلہ: عراق کا مشہور دریا، جو بغداد کے درمیان سے گزرتا ہے اور شہر اس کے دونوں کناروں پر آباد ہے۔

دیدہ بینا: دیکھنے والی آنکھ۔ حقیقت پہچان لینے والی آنکھ۔

مشرح: حقیقت پہچان لینے والی آنکھ کا وصف یہ ہے کہ وہ قطرے میں دریا ٹے دجلہ اور جزو میں کل کا اندازہ کر لیتی ہے اگر ایسا نہ ہو تو اسے عارف کی حقیقت رس آنکھ نہیں، بلکہ بچوں کا کھیل سمجھنا چاہیے۔

دجلہ یا کوئی دریا حقیقت میں کیا ہے؟ محض قطروں کا مجموعہ ہے جو اکٹھے ہو کر بہتے ہیں تو دریا کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، البتہ یہ حقیقت صرف عارفوں کی چشم بینا دیکھ سکتی ہے اور اسی کو جزو میں کل نظر آ سکتا ہے۔

۹۔ شرح:۔ یہ خبر زور شور سے پھیلی ہوئی تھی کہ آج غالب کے پرنے اڑائے جائیں گے، یعنی اسے سخت سزا دی جائے گی۔ ہم بھی یہ تماشا دیکھنے کے لیے پہنچے، مگر افسوس کہ اس کی نوبت نہ آئی۔